DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 204

DATED 01-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.03.2026

نمبر شمار	اهم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر سے اظہار افسوس۔	جنگ ودیگراخبارات
02	ملکی سلامتی ہمیں سب سے زیادہ عزیز ہے، نوابزادہ فیصل جمالی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	افغان طالبان کی بلااشتعال فائرنگ تشویش ناک ہے، صادق عمرانی، لیاقت لہڑی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	حکومت بلوچستان وزیراعلیٰ کے بیان سے متعلق باضابطہ حکم نامہ جمع کرائے، بلوچستان ہائی کورٹ۔	مشرق ودیگراخبارات
05	جوڈیشل افسران کی اسامیوں کا اعلان عید کے فوراً بعد، چیف جسٹس بلوچستان تعیناتیاں میرٹ پر ہوں گی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	سپریم کورٹ کوئٹہ رجسٹری میں نیا فلیکسیبل فلسیشن نظام متعارف	مشرق ودیگراخبارات
07	خضدار غیرقانونی افغان مہاجرین کے خلاف گرینڈ آپریشن کا فیصلہ۔	جنگ ودیگراخبارات
08	منافع خوری اور مصنوعی مہنگائی کے خلاف کارروائیاں تیز کی جائیں، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
09	خطے میں کشیدہ صورتحال گوادر انتظامیہ کا الرٹ جاری۔	جنگ ودیگراخبارات
10	کوئٹہ سے کراچی جانے والی بولان میل کو غیر معینہ مدت کے لیے معطل کردیا گیا۔	جنگ ودیگراخبارات
11	صوبے کیا حقیقی مسائل ہونے تک حالات میں بہتری مشکل ہے، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگراخبارات
12	خطے کو مست سانڈوں کی لڑائی سے بچانا ہماری دانش کا امتحان ہے، محمود اچکزئی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	سابق دور میں ملنے والے فنڈز عوامی منصوبوں پر خرچ ہوئے، بی این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان کو سنجیدہ سیاسی عمل کی ضرورت ہے، لشکر رئیسانی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	نوجوانوں کو ہنرمند بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
16	ملک میں بدامنی عالمی گریٹ گیم کا کھیل شروع ہو چکا ہے، اراکین اسمبلی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ڈھاڈر ڈاکوؤں نے موٹرسائیکل موبائل فون اور نقدی چھین لی، کوئٹہ میں غیرقانونی طور پر مقیم ساڑھے سات سو سے زائد افغانی باشندے گرفتار، نصیرآباد ایس ایچ او کی گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ، خضدار کسٹم کی کارروائی دو ارب روپے کی منشیات برآمد، استہ محمد قتل میں ملوث خطرناک ملزمان گرفتار، خضدار پولیس کی کارروائی قتل کا مرکزی ملزم گرفتار۔

مسائل :

بلوچستان میں کم ازکم ماہانہ اجرت کا نوٹیفکیشن تاحال جاری نہ ہوسکا، بیلا رمضان میں بجلی اور انٹرنیٹ کا بحران عوام مشکلات کا شکار، وندر سندھ کے ٹرالرز کی یلغار مقامی ماہروں کو مشکلات، پشتون باغ اتحاد، روڈ ونواں میں گیس پریشر غائب مکین پریشان، میاں غنڈی لکپاس روڈ کا کام جلد مکمل کیا جائے ٹرانسپورٹرز۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کا سرکاری گندم متعلق بے ضابطگیوں کی اطلاعات کا نوٹس**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ تلخ حقیقت ہے کہ بلوچستان میں اس سے قبل بھی سرکاری گوداموں میں پڑی گندم کے خراب ہونے سے متعلق مبینہ طور پر واقعات ہوتے رہے ہیں جن کی خبریں بھی آتی رہیں اور اس طرح یہ گندم ضائع ہوتی گئی۔ اب گزشتہ دنوں ایک بار پھر سوشل میڈیا پر خبر گردش کر رہی ہے کہ بلوچستان کے گوداموں میں گندم کی ایک بہت بڑی مقدار خراب ہوگئی ہے۔ ایک جانب بلوچستان میں گندم کی قلت کے حوالے سے خبریں آرہی ہیں جن میں یہ موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان کو دوسرے صوبوں نے گندم دینے پر پابندی لگا دی ہے جس کے باعث اس وقت گندم کی قلت سے آٹے کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں جبکہ دوسری جانب گوداموں میں پڑی گندم کے خراب ہونے کی خبریں آرہی ہیں یہ متضاد باتیں ہیں جن کا حل طلب ہے۔ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا ندہوا جس میں غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے کابینہ نے انٹرنیشنل ریٹ پالیسی 26-2025 برائے سٹرائیجک ریز روز کی منظوری دی گئی اس فیصلے کے تحت محکمہ خوراک بلوچستان 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدے گا تا کہ صوبے میں گندم کی مسلسل دستیابی برقرار رہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت اقدامات ہوں۔

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان آبپاشی منصوبوں کے حوالے سے اہم فیصلے!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Mitigating development gap" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Every school opne every child welcome" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**نیا عالمی انتشار اور قومی استحکام**" کے عنوان سے عنایت الرحمٰن نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**خطے میں جنگ کے بادل سرحدی آپریشن اور مشرق وسطی کی آگ**" کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 11 رمضان 1447ھ یکم مارچ 2026ء صفحات 24 | شمارہ 237

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے اظہار افسوس

اسلام آباد / کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی رہائش گاہ پر جا کر ان کے بڑے بھائی کی اہلیہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحومہ کے انتقال پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کی اور مرحومہ کی مغفرت، بلندی درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کیلئے دعا کی۔ انہوں نے لواحقین کے لئے صبرِ جمیل اور اس ناقابلِ تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت وحوصلے کی بھی دعا کی۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں ان کی آمد اور ہمدردی کے جذبات ان کے خاندان کے لئے باعثِ تسلی واطمینان ہیں۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور سینیٹر شاہزیب درانی سیدال خان ناصر سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 79 | اتوار، 11 رمضان المبارک، یکم مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

اسلام آباد: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر سے انکی بھابھی کی وفات پر تعزیت وفاتحہ خوانی کررہے ہیں

وزیراعلیٰ کی ڈپٹی چیئرمین سینٹ کی رہائش گاہ آمد، بھابھی کے انتقال پر تعزیت کی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعہ ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر کی رہائش گاہ پہنچے جہاں انہوں نے ڈپٹی چیئرمین سینٹ کی بھابھی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے صبر جمیل کیلئے دعا کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
NERAL OF PUBLIC
TIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ایل I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار یکم مارچ 2026ء بمطابق 11 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 60

اسلام آباد، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال ناصر کی بھابھی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کی رہائشگاہ آمد بھابھی کے انتقال پر تعزیت

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی رہائش گاہ پر جا کر ان

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

کے بڑے بھائی کی اہلیہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحومہ کے انتقال پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کی اور مرحومہ کی مغفرت، بلندی درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے دعا کی۔ انہوں نے لواحقین کے لیے صبر جمیل اور اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت و حوصلے کی بھی دعا کی۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں ان کی آمد اور ہمدردی کے جذبات ان کے خاندان کے لیے باعث تسلی و اطمینان ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے بھی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کی پارلیمانی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایوان بالا میں ان کا کردار قابل قدر ہے اور وہ صوبہ بلوچستان کی موثر آواز کے طور پر اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Page No 4

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار یکم مارچ 2026ء بمطابق 11 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 60

وزیراعلیٰ کی سینیٹر سیدال خان ناصر کی رہائش گاہ آمد، بھائی کی وفات پر تعزیت کی

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی رہائش گاہ پر جا کر ان کے بڑے بھائی کی اچانک انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے ... ڈپٹی چیئرمین سینیٹ اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کی اور مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے دعا کی۔ انہوں نے اہل خانہ کے لیے صبر جمیل اور اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت و حوصلے کی بھی دعا کی۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں ان کی آمد اور ہمدردی کے جذبات ان کے خاندان کے لیے باعث تسلی و اطمینان ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے بھی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کی پارلیمانی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایوان بالا میں ان کا کردار قابل قدر ہے اور وہ صوبہ بلوچستان کی مؤثر آواز کے طور پر اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے انکے بھائی کی وفات پر تعزیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Sheet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | ہفتہ 28 فروری 2026ء بمطابق 10 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 59

افغانستان کی اشتعال انگیزی کسی صورت قابل قبول نہیں، وزیراعلیٰ

پاکستان اپنی سرحدوں کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، پاک افغان سرحد پر بلا اشتعال فائرنگ کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے خیبرپختونخوا میں پاک افغان سرحد سے متصل علاقے میں افغان طالبان کی بلا اشتعال فائرنگ کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

کہ یہ اقدام خطے کے امن و استحکام کے لئے سنگین خطرہ ہے اور اس طرح کی اشتعال انگیزی کسی صورت قابل قبول نہیں، سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی سیکورٹی فورسز نے فوری اور موثر جواب دے کر دشمن کو واضح پیغام دیا ہے کہ پاکستان اپنی سرحدوں کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بروقت کارروائی اور قومی دفاع کے عزم کو سراہا، میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک انداز میں کہا کہ پاکستان اپنی علاقائی سالمیت کے تحفظ اور شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ہر قیمت پر یقینی بنائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی اور پاکستان اپنی قومی سلامتی کے خلاف کسی سازش کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک کے دفاع اور قومی مفادات کے تحفظ کے معاملے پر پوری قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے اور دشمن کی ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Ti

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochi

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1385 QUETTA Sunday March 01, 2026 / Rama

Bugti condoles with Deputy Chairman Senate

Staff Report

ISLAMABAD: Chief Minister (CM) of Balochistan, Sarfaraz Bugti, visited the residence of Deputy Chairman of the Senate, Syedaal Khan Nasar, to offer condolences on the passing of the wife of his elder brother.

The CM expressed profound grief and sorrow over the loss and extended his sympathies to the bereaved family.

He prayed for the eternal peace of the departed soul, for her elevated ranks in the hereafter, and for strength and patience for the family to bear this irreparable loss with fortitude.

On the occasion, Deputy Chairman of the Senate Syedaal Khan Nasar thanked the CM for his visit and kind words, stating that his presence and solidarity during this difficult time were a source of comfort and solace for the family.

He also conveyed his best wishes to the chief minister and appreciated his efforts for the progress and prosperity of Balochistan.

Sarfaraz Bugti paid tribute to the parliamentary services of the deputy chairman, acknowledging his constructive role in the Upper House and commending him as a strong and effective voice for Balochistan.

He extended his good wishes and assured his continued support and cooperation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 MAR 2026 Page No. 7

افغان طالبان کی بلا اشتعال فائرنگ تشویشناک ہے
صادق عمرانی
لیاقت لہڑی

پاکستان نے نصف صدی تک افغان مہاجرین کو باعزت طور پر رکھا' بدلے میں ہمیں مسلسل دہشت گردی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے' صوبائی وزیر آبپاشی

پوری قوم پاک فوج کے شانہ بشانہ اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریگی' پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (آن لائن) سینئر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے پاک افغان سرحد پر افغان طالبان کی بلا اشتعال فائرنگ کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہمسایہ ملک افغانستان سے دہشت گردوں کی مسلسل دراندازی اور پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات کا رونما ہونا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ افغانستان میں ان عناصر کے محفوظ ٹھکانے موجود ہیں پاکستان نے نصف صدی تک افغان مہاجرین کو باعزت طور پر رکھا اور بدلے میں ہمیں ہمسایہ ملک سے مسلسل دہشت گردی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے پاکستان کی سیکورٹی فورسز .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے پیغام دیا کہ پاکستان کے عوام اور امن و امان قائم کرنے والے ادارے اپنی دفاع اور ملکی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے دریں اثناء پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے صوبہ خیبر پختونخوا میں پاک افغان سرحد پر افغان طالبان کی جانب سے بلا اشتعال فائرنگ کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام خطے کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوشش ہے۔ ملکی سرحدوں کی حفاظت کیلئے پوری قوم پاک فوج کے شانہ بشانہ ہے اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریگی یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ افغان طالبان کی جانب سے پاکستانی علاقوں پر فائرنگ اور حملوں کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے پاک فوج اور سیکیورٹی فورسز نے فوری اور موثر جواب دے کر دشمن کو واضح اور دوٹوک پیغام دیا ہے کہ ملکی دفاع پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی علاقائی سلامتی کا ہر قیمت پر دفاع کرے گا اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں موجود دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا افغان حکومت فوری طور پر دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائی کرے اور سرحد پار سے پاکستان پر حملوں کو روکے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دفاع کیلئے پوری پاکستانی قوم اپنی پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریگی۔

ملکی سلامتی ہمیں سب سے زیادہ عزیز ہے' نوابزادہ فیصل جمالی

پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے والوں کو عبرت کا نشانہ بنائیں گے' صوبائی وزیر

آخری دہشت گرد کے خاتمے تک ہماری جنگ جاری رہے گی' مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ ملکی سلامتی ہمیں سب سے زیادہ عزیز ہے پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے والوں کو عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑے گا امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے فورسز کے جوانوں کی قربانیاں رائگاں نہیں جائے گی عوام اور عسکری قیادت ایک پیج پر ہیں ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے جمہوریت کی بحالی ملکی سلامتی کے لئے گرانقدر قربانیاں دی ہیں پیپلز پارٹی شہیدوں کی پارٹی ہے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ ہمسایہ ممالک کے ساتھ رواداری اور بھائی چارے کو تقویت دی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی شرافت کو ہرگز کمزوری نہ سمجھا جائے ملک کی سلامتی کے لئے کوئی بھی قدم اٹھانے سے دریغ نہیں کریں گے ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے باشعور عوام اپنی عسکری قیادت کے ساتھ شانہ بشانہ ہیں اور ملک دشمنوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی ہرگز کسی کو اجازت نہیں دیں گے اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک ہماری جنگ جاری رہے گی انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی عوامی حکومت خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کے لئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ترجیح بنیادوں پر حل کیے جا رہے ہیں اور بلوچستان کے پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 MAR 2026 Page No. 8

جوڈیشل افسران کی اسامیوں کا اعلان عید کے فوراً بعد، چیف جسٹس بلوچستان

تعیناتیاں میرٹ پر ہونگی

میرٹ کو معیار بنایا جائے تو ہماری بہت سے مشکلات بہت جلد کم ہو جائیں گی، چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کا افطار عشائیہ کے شرکا سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے کہا ہے کہ میرٹ کو معیار بنایا جائے تو ہماری بہت سے مشکلات بہت جلد کم ہو جائیں گی۔ یہ بات انہوں نے ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے اپنے اور دیگر ججز اور وکلاء کے اعزاز میں دیئے گئے افطار عشائیہ کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ہائی کورٹ بار کے صدر میر عطاء اللہ لانگو اور نجب الدین آغا نے بھی خطاب کیا۔ چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے کہا کہ میرے قائم مقام چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کے حلف لینے کے فوری بعد میاں عطاء رؤف اور میر عطاء اللہ لانگو کی قیادت میں بار ایسوسی ایشن کے ساتھی میرے پاس آئے تھے اور اصرار کیا تھا کہ وہ میرے اعزاز میں ایک ویلکم پارٹی دیں گے پھر جب بطور مستقل چیف جسٹس کے منصب کا حلف اٹھایا تو اتفاق سے تعطیلات شروع ہو گئی تھیں اکثر وکلاء اور بہت سے ججز صاحبان موجود نہیں تھے۔ انہوں نے ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطاء اللہ لانگو اور میاں عطاء رؤف اور ان کے رفقاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مجھ پر اللہ کی مہربانی ہے کہ میں افطاری کے وقت آپ سے مخاطب ہوں اور یہ ایک ایسا وقت ہے جب اللہ پاک دعاء کو قبول فرماتا ہے اس کو ایک بہت ہی سعادت مند ساعت سمجھا جاتا ہے۔

سپریم کورٹ کوئٹہ رجسٹری میں نیا فلیکسیبل فکسیشن نظام متعارف

سائلین اور بار ارکان کو اختیار حاصل ہوگا کہ کوئٹہ رجسٹری یا اسلام آباد میں سماعت مقرر کی جائے

اسلام آباد (پ ر) عوام اور وکلاء برادری کو سہولت فراہم کرنے اور مقدمات کی بروقت سماعت کو یقینی بنانے کے لیے سپریم کورٹ آف پاکستان نے کوئٹہ برانچ رجسٹری میں دائر ہونے والے مقدمات کے لیے ایک نیا فلیکسیبل فکسیشن نظام متعارف کرا دیا ہے۔ اس نئے انتظام کے تحت کوئٹہ برانچ رجسٹری میں مقدمات دائر کرنے والے سائلین اور معزز اراکین بار کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ دائرگی کے وقت ہی یہ انتخاب کریں کہ ان کا مقدمہ کوئٹہ برانچ رجسٹری میں سماعت کے لیے مقرر کیا جائے یا پرنسپل سیٹ اسلام آباد میں۔ یہ اقدام کوئٹہ میں وکلاء برادری کی جانب سے اٹھائے گئے ان تحفظات کے پیش نظر کیا گیا ہے جن میں برانچ رجسٹری میں زیر التواء مقدمات کی نسبتاً کم تعداد کے باعث باقاعدہ بینچوں کی محدود دستیابی اور اس سے پیدا ہونے والی دشواریوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔

حکومت بلوچستان وزیر اعلیٰ کے بیان سے متعلق باضابطہ حکم نامہ جمع کرائے، بلوچستان ہائیکورٹ

ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے ہدایات لینے کے لیے وقت مانگ لیا، سماعت ایک ہفتے کیلئے ملتوی

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کی سربراہی میں بلوچستان ہائی کورٹ نے بلوچستان مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کے خلاف دائر متعدد آئینی درخواستوں پر سماعت کی عدالت میں آئینی پٹیشن نمبر 1039، 1018، 1055، 1052، 1057، 1088، 1099، 1134، 1161، 1188 اور 1193 سمیت مختلف درخواستیں زیر سماعت تھیں، جن میں درخواست گزاروں نے مذکورہ ایکٹ کو آئین کے منافی قرار دیتے ہوئے چیلنج کیا ہے۔ درخواست گزاروں کی جانب سے مختلف وکلاء عدالت میں پیش ہوئے، جبکہ حکومت بلوچستان کی نمائندگی ایڈووکیٹ جنرل عدنان بشارت، ایڈیشنل اٹارنی جنرل فرید ڈوگر، ایڈیشنل اے جی میر شے حق بلوچ اور ڈپٹی سالیسٹر محمد شریف کھوسو نے کی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ ایک درخواست گزار نے 24 ستمبر 2025 کی اخباری تراشوں کو ریکارڈ پر لانے کے لیے سی ایم اے نمبر 4332/2025 دائر کی، جس میں یہ موقف اختیار کیا گیا کہ صوبے کے چیف ایگزیکٹو (وزیر اعلیٰ) نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا تھا کہ ایکٹ پر عملدرآمد ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مؤخر کر دیا گیا ہے اور بل کو مزید غور کے لیے دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ عدالت نے استفسار کیا کہ اگر ایسا کوئی باضابطہ ایگزیکٹو آرڈر موجود ہے تو اسے عدالت میں پیش کیا جائے۔ اس پر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے ہدایات لینے کے لیے وقت طلب کیا تھا۔ عدالت نے حکومت بلوچستان کو ہدایت کی کہ وہ وزیر اعلیٰ کے بیان سے متعلق باضابطہ حکم نامہ عدالت میں جمع کرائے اور سی ایم اے نمبر 4332/2025 پر جواب داخل کرے۔ درخواست گزاروں کے وکلاء نے موقف اختیار کیا کہ اگر مذکورہ دستاویز عدالت میں پیش کر دی جاتی ہے تو وہ حتمی قانون سازی تک انتظار کرنے پر آمادہ ہوں گے۔ عدالت نے مزید سماعت ایک ہفتے کے لیے ملتوی کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 MAR 2026 Page No. 9

منافع خوری اور مصنوعی مہنگائی کیخلاف کارروائیاں تیز کی جائیں، ڈی سی کوئٹہ

مستحق خاندانوں تک راشن کی شفاف و منصفانہ تقسیم یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے، مہر اللہ بادینی

افسران باہمی رابطے مضبوط اور فیلڈ میں موجود مسائل کی فوری نشاندہی کر کے انہیں بروقت حل کریں، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں تمام متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ماہ رمضان المبارک کے دوران عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کیلئے حکومتی ہدایات پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات کے مطابق جاری رمضان ریلیف اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ضلعی افسران نے پرائس کنٹرول، اشیاء خورد و نوش کی دستیابی اور سرکاری نرخوں پر فروخت کو یقینی بنانے کیلئے.......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ناجائز منافع خوری، ذخیرہ اندوزی اور مصنوعی مہنگائی کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں تاکہ عوام کو حقیقی ریلیف فراہم ہو سکے۔ اجلاس میں مستحق خاندانوں تک راشن کی شفاف اور منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی کہ مستحقین کی فہرستوں کی دوبارہ جانچ پڑتال کی جائے تاکہ امداد صرف حقدار افراد تک پہنچے۔ بیواؤں، یتیموں، معذور افراد اور کم آمدنی والے خاندانوں کو ترجیح دینے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں رمضان المبارک کے دوران بازاروں میں رش کے پیش نظر ٹریفک روانی برقرار رکھنے کے اقدامات بھی زیر بحث آئے۔ ٹریفک پولیس کو ہدایت کی گئی کہ شاہراہوں، بازاروں اور افطار اوقات میں خصوصی ڈیوٹی سرانجام دی جائے تاکہ شہریوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اجلاس میں مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لے کر رپورٹ مرتب کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے کو مضبوط بنائیں

خطے میں کشیدہ صورتحال، گوادر و چاغی انتظامیہ کا الرٹ جاری

شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ، ڈاکٹرز سمیت تمام عملہ کی چھٹیاں فوری منسوخ کر دی گئیں

صورتحال پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے، شہری افواہوں پر کان نہ دھریں، معلومات کیلئے مستند ذرائع سے رجوع کی ہدایت

گوادر (این این آئی + یو این اے) ایران اسرائیل کے مابین جنگ کی صورتحال، ضلعی انتظامیہ کی شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت۔ اعلامیہ کے مطابق ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کے تناظر میں ضلعی انتظامیہ نے ضلع گوادر اور اس کے ملحقہ علاقوں کے.......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت جاری کر دی۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق موجودہ صورتحال کے پیش نظر شہری غیر ضروری طور پر ایران کی جانب سفر سے گریز کریں۔ خاص طور پر سرحدی اور ساحلی علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

خضدار، غیر قانونی افغان مہاجرین کیخلاف گرینڈ آپریشن کا فیصلہ

پولیس و انتظامیہ افغان مہاجرین کی نشاندہی اور انکے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائے گی

مہم میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی

خضدار (خ ن) خضدار میں غیر قانونی افغان مہاجرین کے خلاف گرینڈ آپریشن کا فیصلہ، کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا ہے حکومت بلوچستان وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کے احکامات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ خضدار نے غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے خلاف شکنجہ کسنا شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں عملی اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی اور ایس.......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر خضدار حفیظ اللہ کاکڑ کی سربراہی میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایس ایچ او سٹی منیر بگٹی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس کے دوران اسسٹنٹ کمشنر حفیظ اللہ کاکڑ نے ایس ایچ او سٹی منیر بگٹی کو علاقے میں مقیم افغان مہاجرین کی تفصیلی لسٹیں فراہم کیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ آج سے ہی باقاعدہ کریک ڈاؤن کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

Century Express Quetta

کوئٹہ سے کراچی جانیوالی بولان میل کو غیر معینہ مدت کیلئے معطل کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے کراچی جانے والی بولان میل کو غیر معینہ مدت کیلئے معطل کر دیا گیا، ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ بولان میل کو مسافروں کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے معطل کیا گیا ہے، ریلوے حکام کے مطابق بولان میل نے ہفتہ کو کوئٹہ پہنچنا تھا اور اسی ٹرین کو اتوار کو کراچی واپس جانا تھا لیکن ریلوے حکام نے کوئٹہ سے کراچی جانے والی ٹرین بولان میل کو غیر معینہ مدت کیلئے معطل کر دیا جس کی وجہ بولان میل میں مسافروں کی تعداد کم ہونا بتائی گئی ہے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ آن لائن بکنگ کروانے والے مسافر اپنی ٹکٹ آن لائن منسوخ کر کے مکمل ریفنڈ حاصل کر سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 MAR 2026

Page No. 10

خطے کو سست سانڈوں کی لڑائی سے بچانا ہماری دانش کا امتحان ہے، محمود اچکزئی

سمندر میں موجود بحری بیڑوں کا نتیجہ کیا ہوگا، اس پر غور کیلئے چین، ایران، افغانستان، ازبکستان سمیت خطے کے ملکوں کی مشترکہ میٹنگ بلائی جائے

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن) قائد حزب اختلاف تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی نے سندھ یونائیٹڈ پارٹی کے زیراہتمام افطار پارٹی میں شرکت کی اور پارٹی میں موجود شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے اس ملک اور اس خطے کو بچانا ہے، دنیا کوشش کررہی ہے کہ لوگوں کے وسائل لوٹنے کے لیے ایک ایسے علاقے کو میدان جنگ بنایا جائے، جہاں ان کا یورپ محفوظ رہے جہاں ان کا امریکہ محفوظ رہے اور وہ خطہ خطرناک ترین اسلحے کا تجربہ گاہ ہو یہ ہم سب کی دانش کا امتحان ہے کہ ہم اپنے اس خطے کو دنیا کے اس اردگرد مست سانڈوں کی ٹکر کا میدان بناتے ہیں یا نہیں۔ اس سلسلے میں ہمیں شہباز والوں سے بھی بات کرنی ہوگی کہ بھائی یہ بات آپ کے بس کی بات نہیں ہے یہ کام ایک آدمی سے نہیں ہوسکتا یہ ایک پارٹی کے ذریعے نہیں ہوسکتا ایک۔ بہت خطرناک حالت ہے اگر کوئی ہماری بات سمجھ سکتا ہے شہباز بھائی مہربانی کریں ہمارا جو خطہ ہے ایران افغانستان چین یہ سب ازبکستان تاجکستان ان سب کی مشترکہ ایک میٹنگ بلائیں کہ یہ جو سمندروں میں خطرناک بیڑے آرہے ہیں اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ ورنہ خدانخواستہ پھر دیر ہو چکی ہوگی پھر ہم سب جس طرح خرگوش ایک ایک شکاری سے اپنے آپ کو ادھر ادھر چھپاتا پھرتا ہے، ہم سب اسی طرح بھاگیں گے پھر کب تک اپنے آپ کو بچاتے رہیں گے خدا وہ دن نہ لائے لیکن حالات خطرناک ہیں پاکستان ہمارا ملک ہے اس ملک کو اس خطے کو اجتماعی دانش سے ایک دوسرے سے سیکھ کر ایک دوسرے کو سمجھ کر دوسرے کو سمجھا کر اکٹھے مل کر ہم نے اس خطے کو بچانا ہے، ہمارا طریقہ تو یہی ہے کہ ون مین ون ووٹ کو عزت دو پارلیمان کو طاقت کا سرچشمہ بناؤ جو جیتا ہے اسے حکمرانی کرنے کا موقع دو۔ اللہ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو انصاف اور سلسانی پہ ایمان رکھتے ہیں۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ہم افواج پاکستان نہ ہم جاسوسی اداروں کے مخالف ہیں دنیا کا کوئی ملک دنیا کا کوئی قوم، ملک بغیر بہترین افواج اور جاسوسی اداروں کے نہیں چل سکتا۔

سابق دور میں ملنے والے فنڈز عوامی منصوبوں پر خرچ ہوئے، بی این پی

نااہل حکمران جھوٹ، کردار کشی کے ذریعے عوام کو دھوکہ نہیں دے سکتے، آغا حسن بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات اور سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کے خلاف جاری سوشل میڈیا پروپیگنڈہ مہم پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ نااہل اور بے اختیار حکمران جھوٹ، کردار کشی اور من گھڑت بیانیوں کے ذریعے بلوچستانی عوام کو مزید دھوکہ نہیں دے سکتے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جھوٹ، اشتہاری مہم اور میڈیا مینجمنٹ سے مسائل حل ہوتے تو آج بلوچستان بدامنی، بیروزگاری اور محرومیوں کی علامت نہ بنتا۔ انہوں نے صوبے کی امن وامان کی صورتحال پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ شاہراہیں غیر محفوظ ہیں، عوام خوف کے سائے میں زندگی گزار رہے ہیں اور حکومتی اتحادی بھی کھلے عام اعتراف کررہے ہیں کہ زمینی حقائق حکومتی دعوؤں کے برعکس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابق دور حکومت، خصوصاً عمران خان کے دور میں جو ترقیاتی فنڈز پارٹی کے منتخب نمائندوں کو ملے وہ عوامی منصوبوں پر خرچ ہوئے اور ان کے ثمرات زمینی سطح پر موجود ہیں۔ اس کے برعکس موجودہ حکومت صرف تقاریر، نمائشی بیانات اور من پسند افراد کو آگے لا کر عوامی شعور کو تقسیم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کا مسئلہ سیکیورٹی بیانیوں یا طاقت کے استعمال سے حل نہیں ہوگا، بلکہ سیاسی مکالمے، آئینی بالادستی اور عوامی مینڈیٹ کے احترام سے ہی پائیدار حل ممکن ہے۔

صوبے کے حقیقی مسائل حل ہونے تک حالات میں بہتری مشکل ہے، ڈاکٹر مالک

اعتماد سازی کیلیے حقیقی قیادت کو فیصلہ ساز اداروں میں آنے سے روکا جارہا ہے، لاپتہ افراد کا مسئلہ بدترین شکل اختیار کر گیا

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ سے پارٹی کے مرکزی سیکریٹریٹ میں جماعت اسلامی کے رہنما ڈاکٹر عطاالرحمان، مولانا انوار الحق، ڈاکٹر عمر فاروق علامہ اکبر حسین زیدی نے وفد کی شکل میں ملاقات کی اس موقع پر نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر چیرمین اسلم بلوچ، عبدالخالق بلوچ چیرمین محراب بلوچ بھی موجود تھے وفد نے ڈاکٹر مالک بلوچ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی موجودہ صورتحال سے ہر طبقہ فکر کے لوگ پریشان ہیں سیاسی رہنماوں سمیت علما مشائخ، قبائلی عمائدین سمیت سب کو مل کر پرامن ماحول کے قیام کے لیئے کردار ادا کرنا چاہیے ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ امن اور بات چیت کے لیئے اعتماد سازی ضروری ہے جبکہ اعتماد سازی کی حالت یہ ہے کہ بلوچستان کے لوگوں پر اعتماد کرتے ہوئے شفاف الیکشن کے ذریعے حقیقی قیادت کو فیصلہ ساز اداروں میں آنے سے روکا جارہا، روزگار کے دروازے بند کیئے جارہے صدیوں پرانی بارڈر ٹریڈ کو بند کردیا گیا ہے لاپتہ افراد کا مسئلہ بدترین شکل اختیار کرچکا ہے جب تک ان تمام مسائل کو ایڈریس نہیں کیا جاتا حالات میں بہتری کے لیئے پیش رفت انتہائی مشکل ہے۔

پشتون شہریوں کی گرفتاریاں، توہین آمیز سلوک کا سلسلہ بڑھ گیا، پشتونخوانیپ

اس طرز عمل سے شہریوں میں خوف و ہراس، صوبے اور ملک کی ساکھ متاثر ہورہی ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے ماہ رمضان کے مقدس اور بابرکت مہینے میں انتظامیہ کی جانب سے افغان کڈوال عوام اور ان کے نام پر مقامی پشتون شہریوں کی بلاجواز گرفتاریاں، توہین آمیز سلوک اور ہراسانی کا سلسلہ تشویشناک حد تک بڑھ چکا ہے، جس کی پارٹی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس طرز عمل سے نہ صرف شہریوں میں خوف وہراس پھیل رہا ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی صوبے اور ملک کی ساکھ متاثر ہورہی ہے۔ بیان کے مطابق ضلعی انتظامیہ کوئٹہ اور بعض قانون نافذ کرنے والے اہلکار شناختی کارڈ کی جانچ پڑتال اور تفتیش کے نام پر مقامی پشتون شہریوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ افغان کڈوال عوام کے خلاف کارروائی اور ان کے نام پر باقاعدہ پاکستانی شہریوں کو گرفتار کرنا نہ صرف غیر قانونی اور غیر آئینی اقدام ہے بلکہ ایک مخصوص قوم کی اجتماعی تضحیک کے مترادف ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 01 MAR 2025 Page No. 11

بلوچستان کو سنجیدہ سیاسی عمل کی ضرورت ہے، لشکری رئیسانی

بلوچستان میں جاری شورش، اغوا، ڈکیتی اور قتل کی وارداتوں میں [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ اس سرزمین کی آئندہ نسلوں کی بقا کا سودا ہے، بلوچستان میں جاری شورش، اغوا، ڈکیتی اور قتل کی وارداتوں میں اضافہ کیلئے نہیں، قومی وحدت کے جغرافیائی، قومی، سیاسی، ثقافتی حقوق اور وسائل کو پامال کئے جانے کے خلاف ہے حقیقی سیاسی کارکن اجتماعی قومی مفاد کی صف بندی کرکے قومی جدوجہد کیلئے آگے بڑھیں۔ یہ بات انہوں نے [illegible] کے دوران ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی سے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ منظور کرکے اس سرزمین کی آئندہ نسلوں کی بقا کا سودا کیا گیا ہے، بے پناہ وسائل رکھنے والے صوبے کے لوگوں کے بنیادی حقوق غصب کرکے ان کو بیگانگی کے دسترخوان کا محتاج بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو اس وقت ایک سنجیدہ سیاسی عمل کی ضرورت ہے، اس سرزمین کے لوگ حقیقی سیاسی کارکن اجتماعی قومی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے اپنے وقار، عزت اور ناموس کے دفاع کیلئے صف بندی کرکے قومی جدوجہد کیلئے آگے بڑھیں۔

نوجوانوں کو ہنر مند بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، ہدایت الرحمن

نوجوان جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نہ ہوئے تو ہم ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جائیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے جعفرآباد میں بنو قابل لیب کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب میں سیاسی و سماجی شخصیات، معززین علاقہ، اساتذہ، طلبہ اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تعلیم، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ہنر مند بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا ڈیجیٹل دور میں داخل ہو چکی ہے اور اگر ہمارے نوجوان جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نہ ہوئے تو ہم ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں ضرورت صرف انہیں درست سمت اور مواقع فراہم کرنے کی ہے۔ الخدمت بنو قابل پروگرام جیسے منصوبے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے، انہیں ہنر مند بنانے اور باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

ملک میں بدامنی عالمی گریٹ گیم کا کھیل شروع ہو چکا، اراکین اسمبلی

پاک افغان کشیدگی کے خاتمے کیلئے عالمی قوتیں کردار ادا کریں، نہیں چاہتے کہ برادر ملک کے ساتھ تعلقات خراب ہوں، یونس عزیز زہری

افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہوتی رہی ہے، امن قائم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، فضل قادر مندوخیل، زرک مندوخیل

کوئٹہ (اے این این) اراکین بلوچستان اسمبلی نے کہا ہے کہ پاک افغان کشیدگی کے خاتمے کیلئے عالمی قوتیں اپنی کردار ادا کریں ہم نہیں چاہتے کہ برادر ممالک کے ساتھ تعلقات خراب ہوں لیکن ہم یہ واضح کرنا چاہتے کہ افغان سرزمین پہلے بھی پاکستان کے خلاف استعمال ہوتی رہی اور آج بھی ہوتی رہی ہے پاکستان اتنا کمزور نہیں کہ کوئی بھی آکر اس پر حملہ کر سکے افغان طالبات ہوش کے ناخن لیں ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، رکن اسمبلی زرک مندوخیل، عبدالصمد گورگیج، فضل قادر مندوخیل اور......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

دیگر نے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کیا اراکین اسمبلی نے کہا کہ رمضان المبارک میں بے گناہ انسانوں پر دھماکہ درندگی اور سفاکیت کی انتہاء ہے ملک میں بدامنی عالمی گریٹ گیم کا کھیل شروع ہو چکا ہے ارباب اقتدار مذمتی بیان یا اسے محض کسی تنظیم کی کارستانی قرار دینے تک کارکردگی رہ چکی ہے کھربوں روپے امن وامان کے نام پر خرچ ہونے کے باوجود امن کا نام ونشان تک نہیں انہوں نے کہا کہ آئے روز دہشت گردی کے واقعات حکومتی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے بدامنی اور دہشت گردی کے تسلسل سے عوام اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے تدارک کیلئے قانون کی گرفت میں لانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

ملک میں دہشتگردی کے ذمہ دار حکمران ہیں، سیاسی جماعتیں

سازش کے تحت بلوچستان اور کے پی کے عوام کو کاروباری لحاظ سے متاثر کیا جا رہا ہے

دہشتگرد عناصر کو بے نقاب کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے، جمعیت، جماعت اسلامی، پی ٹی آئی

کوئٹہ (اے این این) سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ خطے میں ایک بار پھر بدامنی اور دہشتگردی نے سر اٹھا لیا ہے جس میں خاص کر بلوچستان اور خیبر پختونخوا ٹارگٹ کیا جا رہا ہے ایک سازش کے تحت ان دونوں صوبوں کے عوام کو کاروباری اور دہشتگردی کے لحاظ سے متاثر کیا جا رہا ہے رمضان المبارک میں بے گناہ انسانوں پر دھماکہ درندگی اور سفاکیت کی انتہاء ہے ملک میں بدامنی چند مٹھی بھر عناصر کی سازش ہے جس سے بے نقاب کرنا ہم......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

سب کی ذمہ داری ہے یہ بات جمعیت علماء اسلام کے مرکزی مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالغفور حیدری جماعت اسلامی کے صوبائی امیر رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ اور پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر داود شاہ کاکڑ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کی انہوں نے کہا کہ اس طرح دہشت گردی کے واقعات بدامنی اور دہشت گردی کے تسلسل سے عوام اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے تدارک کیلئے قانون کی گرفت میں لانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے گے بدامنی کے واقعات اور عدم گرفتاری قانون نافذ کرنے والے ایک درجن سے زائد اداروں کی موجودگی اور حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں مسلسل دھماکے بدامنی کی آگ میں جھونکنے کی ایک طے شدہ سازش نظر آتی ہے اور آپریشن کی راہ ہموار ہوتی جارہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulllet No. 4

Dated. 01 MAR 2026 Page No. 12

کوئٹہ میں غیر قانونی طور پر مقیم 750 سے زائد افغان باشندے گرفتار

[illegible]

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

خضدار، کسٹم کی کارروائی 2 ارب روپے کی منشیات برآمد

چیف کلکٹر کسٹمز اسلام آباد کی ہدایت پر کسٹم گدائی کی اسمگلنگ کے خلاف خصوصی مہم، مشتبہ ٹرک کو روک لیا

خفیہ خانوں سے اعلیٰ کوالٹی کی 113 کلو چرس برآمد، گاڑی قبضے میں لے لی گئی، مزید تفتیش جاری

کراچی (رپورٹ/خالد جاوید) کسٹم بلوچستان گدائی کی بڑی کارروائی خضدار چیک پوسٹ پر دو ارب روپے مالیت کی اعلیٰ کوالٹی چرس برآمد تفصیلات کے مطابق کسٹم انفورسمنٹ اسلام آباد کے چیف کلکٹر [illegible] باسط مقصود عباسی کی ہدایت پر ملک بھر میں منشیات کے اسمگلنگ کے خلاف چلائی جانے والی خصوصی مہم کے دوران [illegible] گدائی کی بڑی کارروائی خضدار چیک پوسٹ پر دو ارب روپے

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

نصیر آباد، ایس ایچ او کی گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ

[illegible]

[illegible]

اوستہ محمد قتل میں ملوث خطرناک ملزمان گرفتار

اوستہ محمد (رپورٹ ریاض عمرانی) ایس پی اوستہ محمد غلام حسین باہوٹی کی ہدایات اور ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد محمد داؤد کھوسہ کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد انسپکٹر عبدالرؤف بھالی نے اے پی ایم کے ہمراہ اسنیپ چیکنگ کے دوران پیشہ وارانہ مہارت اور بروقت حکمت عملی اپناتے ہوئے قتل کے سنگین مقدمہ میں مطلوب روپوش ملزمان منظور احمد اور [illegible] پسران علی داد مری ساکنان گوٹھ [illegible] مری [illegible] نصیر آباد کو گرفتار کر لیا۔

[illegible]

خضدار، پولیس کی کارروائی قتل کا مرکزی ملزم گرفتار

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار ایس ایچ او صدر کی کامیاب کارروائی قتل کا مرکزی ملزم گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر کی حکم پر ایس ایچ او صدر سب انسپکٹر محمد یوسف جاموٹ [illegible] زہری نے 2026-02-08 [illegible] ایریا میں قتل ہونے والی حاملہ خاتون مسماۃ [illegible] کے قتل میں ملوث مرکزی ملزمہ کو دن رات محنت کے بعد گرفتار کر لیا گرفتار ملزمہ کی شناخت مسماۃ [illegible] کے نام سے ہوئی ہے

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 5

Dated: 01 MAR 2026 Page No. 13

بلوچستان میں کم از کم ماہانہ اجرت کا نوٹیفکیشن تاحال جاری نہ ہوسکا

لیبر تنظیموں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی، نوٹیفکیشن کے جلد اجراء کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں کم از کم ماہانہ اجرت کا باضابطہ نوٹیفکیشن تاحال جاری نہ ہونے کے باعث مزدوروں اور لیبر تنظیموں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ محنت کشوں کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ دیگر صوبائی حکومتوں اور وفاق کی جانب سے مالی سال 2025-26 کے لیے کم از کم اجرت مقرر کرکے نوٹیفکیشن جاری کر دیئے گئے ہیں، تاہم بلوچستان میں اس حوالے سے سرکاری اعلان سامنے نہیں آسکا۔ لیبر تنظیموں کے مطابق مہنگائی میں مسلسل اضافے اور روزمرہ استعمال کی اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے کے باعث محنت کش طبقہ شدید معاشی دباؤ کا شکار ہے۔ ایسے حالات میں کم از کم اجرت پر عملدرآ[illegible] مزدور طبقے کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے۔ محنت کش ر[illegible] نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت بلوچستان فوری طور پر کم از کم اجرت کا نوٹیفکیشن جاری کرے۔

بیلہ: رمضان میں بجلی اور انٹرنیٹ کا بحران، عوام مشکلات کا شکار

گھنٹوں تک بجلی کی بندش معمول بن چکی ہے، عوام صورتحال کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

بیلہ (نامہ نگار) رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں بھی اسبیلہ کے عوام بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث شدید اذیت کا شکار ہیں گھنٹوں تک بجلی کی بندش معمول بن چکی ہے جبکہ بحالی کی صورت میں بھی سپلائی چند لمحوں بعد دوبارہ معطل ہو جاتی ہے جس سے روزمرہ زندگی کا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے عوامی حلقوں کے مطابق یہ صورتحال محض تکنیکی خرابی کا نتیجہ نہیں بلکہ انتظامی کمزوری اور موثر نگرانی کے فقدان کی بھی عکاس ہے دوسری جانب انٹرنیٹ اور موبائل سروسز کی غیر تسلی بخش کارکردگی نے مسائل کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے موبائل ڈیٹا کی مسلسل بندش، فائبر نیٹ ورک کی معطلی اور پی ٹی سی ایل وائی فائی سروس کی سست رفتاری کے باعث آن لائن کاروبار، تعلیمی سرگرمیاں اور رابطے بھی شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ عوامی حلقوں کا مزید کہنا تھا کہ انتظامیہ کی جانب سے وقتاً فوقتاً کھلی کچہریوں کے انعقاد کے باوجود عملی پیش رفت دکھائی نہیں دے رہی اور مسائل کے حل کے بجائے نمائشی سرگرمیوں اور تصویری تشہیر پر زیادہ توجہ دی جا رہی ہے جس سے عوامی بے چینی میں اضافہ ہو رہا ہے عوامی حلقوں نے متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ صورتحال کا فوری نوٹس لیں۔

MASHRIQ QUETTA

وندر: سندھ کے ٹرالرز کی یلغار، مقامی ماہیگیروں کو مشکلات

ممنوعہ جالوں سے لیس ٹرالرز بارہ ناٹیکل میل کی حدود کے اندر آ کر بے دریغ شکار کر رہے ہیں، کوئی پوچھنے والا نہیں

احتجاج پر بھی ٹرالر عملہ دھمکیاں دیتا ہے اور خاموش رہنے پر مجبور کیا جاتا ہے، مقامی ماہیگیروں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

وندر (یواین اے) وندر کے ساحلی علاقے ڈام بندر میں سندھ سے آنے والے ٹرالرز کی مبینہ غیر قانونی یلغار کے خلاف چھوٹے ماہیگیروں نے بڑی بیٹھک منعقد کی، جس میں فشریز ایکٹ اور ماہیگیری قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ماہیگیروں کا کہنا تھا کہ ممنوعہ جالوں سے لیس ٹرالرز بارہ ناٹیکل میل کی حدود کے اندر آ کر نہ صرف بے دریغ شکار کر رہے ہیں بلکہ کنارے پر شکار میں مصروف چھوٹی کشتیوں کے جالے اور آلات پھاڑ کر لاکھوں روپے کا نقصان بھی پہنچا رہے ہیں۔ ماہیگیر رہنماؤں کونسلر فیض محمد، خداداد پھورائی انگاریہ و دیگر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چھوٹے ماہیگیر بیوپاریوں سے قرض لے کر جالے تیار کرتے ہیں، مگر یہ طاقتور ٹرالرز قوانین کو روندتے ہوئے ہماری محنت کو برباد کر رہے ہیں۔ ماہیگیروں کا کہنا تھا کہ احتجاج پر بھی ٹرالر عملہ دھمکیاں دیتا ہے اور خاموش رہنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بیٹھک کے دوران متاثرہ ماہیگیروں نے متفقہ طور پر ایک کمیٹی تشکیل دی، جس میں حبیب اللہ بلوچ کو صدر، فیض محمد کو نائب صدر، محمد موسیٰ کو جنرل سیکرٹری اور پیر بخش بلوچ کو خزانچی منتخب کیا گیا۔ کمیٹی نے اعلان کیا کہ اگر دو دن کے اندر غیر قانونی ٹرالرز کا راستہ نہ روکا گیا تو ماہیگیر بارہ ناٹیکل میل کی حدود میں خود سخت لائحہ عمل اختیار کریں گے۔ ماہیگیروں نے فشریز ڈیپارٹمنٹ، سابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان عالیانی اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ فوری کارروائی کر کے چھوٹے ماہیگیروں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر حالات کسی بھی وقت سنگین رخ اختیار کر سکتے ہیں۔

پشتون باغ اتحاد روڈ و نواح میں گیس پریشر غائب، مکین پریشان

ماہ مقدس میں بھی گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کی وجہ سے عوام شدید ذہنی اذیت میں مبتلا ہیں، امور خانہ داری متاثر

بھاری بھرکم بلوں کی وصولی کے باوجود عوام گیس کی سہولت سے محروم ہیں، وزیر اعلیٰ و دیگر حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) اہل علاقہ پشتون باغ اتحاد روڈ کے رہائشیوں حضرت علی کاکڑ و دیگر متعدد علاقہ مکینوں نے بتایا ہے کہ سردیوں کی آمد کیساتھ گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ شدت اختیار کر گیا ہے، سردیوں میں عوام کو گیس جیسی بنیادی ضرورت حکومت وقت کی ذمہ داری ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر پریشر کیساتھ گیس فراہم کرے، گیس انتظامیہ مختلف حیلے بہانوں سے کام لیتی ہے کبھی کہا جاتا ہے گیس پائپ لائن پر دھماکہ ہوا ہے تو کبھی کہا جاتا ہے لائنوں کی مرمت کیلئے گیس بند کی گئی ہے تو کبھی کہتے ہیں کہ آپ کے علاقے میں کمپریسر کا استعمال ہوتا ہے، ہم بتا دینا چاہتے ہیں کہ اگر گیس پریشر کیساتھ چھوڑ دیا جائے تو پھر لوگ کمپریسر کیوں استعمال کریں گے، متعلقہ محکمہ اپنی غفلت و لاپرواہی واپس عوام پر ڈال دیا جاتا ہے، انہوں نے بتایا کہ گیس پریشر کا پوزیشن ہے کہ کمرے کے وال سے گیس آنے کے بجائے الٹا یہاں سے ہوا نکلتی ہے تو پھر اس پوزیشن میں گھر کے بزرگوں بچوں کا کیا حال ہوگا گیس کمپنی بھاری بھرکم بلوں کی ترسیل تو باقاعدگی سے کرتی ہے مگر لیکن غریب عوام کا احساس کمپنی کو بالکل نہیں ہے کوئٹہ کی غریب بستیوں کے مکین زیادہ پریشان ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف جھلاوان قبائل میر سرفراز خان بگٹی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور کمپنی کے ذمہ داران سے گزارش ہے کہ پشتون باغ میں گیس کے پریشر کو ٹھیک کیا جائے۔

میاں غنڈی لکپاس روڈ کا کام جلد مکمل کیا جائے، ٹرانسپورٹرز

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین تفتان بس ٹرانسپورٹ یونین محمود خان بادینی نے کہا کہ بلوچستان کے مصروف ترین اہم قومی شاہراہ میاں غنڈی سے ٹول پلازہ لکپاس تک اچھے خاصے روڈ کو متعلقہ حکام کے ٹھیکیداروں نے توڑ کر کام ادھورا چھوڑ دیا ہے جسکی وجہ سے سڑک کے دوسرے جانب رش میں بے پناہ اضافہ اور سینکڑوں کی تعداد میں موٹر سائیکل وغیرہ کی وجہ سے ٹریفک کے باعث کسی بڑے حادثہ کا خطرہ ہر وقت موجود رہتا ہے روڈ کے تعمیر میں فوری اقدام اٹھانا متعلقہ حکام این ایچ اے، اور دیگر اداروں کی ذمہ داری ہے لہذا روڈ اکھاڑنے میں جس طرح جلدی سے کام لیا گیا اب تعمیرات میں بھی جلد اقدامات اٹھائے جائے اعلیٰ حکام کور کمانڈر بلوچستان اسکا فوری نوٹس لے اسی طرح موٹر وے این۔ 40 شاہراہ پر کیڈٹ کالج نوکھو کراس کے مقام پر سڑک کے سائیڈ میں بارش و سیلابی پانی جمع ہونے کے باعث خطرناک گڑھا بن چکا ہے، جو آئے روز حادثات کا سبب بن رہا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران تین موٹر سائیکل سوار اس گڑھے میں گر چکے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 MAR 2026 Page No. 14

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سرکاری گندم متعلق بے ضابطگیوں کی اطلاعات کا نوٹس

یہ تلخ حقیقت ہے کہ بلوچستان میں اس سے قبل بھی سرکاری گوداموں میں پڑی گندم کے خراب ہونے سے متعلق مبینہ طور پر واقعات ہوتے رہے ہیں جن کی خبریں بھی آتی رہیں اوراس طرح یہ گندم ضائع ہوتی گئی۔اب گزشتہ دنوں ایک بار پھر سوشل میڈیا پر خبرگردش کر رہی ہے کہ بلوچستان کے گوداموں میں گندم کی ایک بہت بڑی مقدارخراب ہوگئی ہے۔

ایک جانب بلوچستان میں گندم کی قلت کے حوالے سے خبریں آرہی ہیں جن میں یہ موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان کو دوسرے صوبوں نے گندم دینے پر پابندی لگا دی ہے جس کے باعث اس وقت گندم کی قلت سے آٹے کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں جبکہ دوسری جانب گوداموں میں پڑی گندم کے خراب ہونے کی خبریں آرہی ہیں یہ متضاد باتیں ہیں جن کا حل طلب ہے۔

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے کابینہ نے انٹرنیشنل ریٹ پالیسی 2025-28 برائے سٹراٹیجک ریزروز کی منظوری دی گئی اس فیصلے کے تحت محکمہ خوراک بلوچستان 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدے گا تاکہ صوبے میں گندم کی مسلسل دستیابی برقرار رہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت اقدامات ہوں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے سرکاری گندم سے متعلق بے ضابطگیوں کی اطلاعات کا سخت سے نوٹس لیتے ہوئے پارلیمانی سب کمیٹی قائم کر دی ہے جو تمام معاملات کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کرے گی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کسی بھی سطح پر بے ضابطگی ثابت ہوئی تو ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی سرکاری گوداموں میں موجود پرانی گندم کی فروخت کیلئے قیمت کے تعین کی غرض سے چیئرمین سی ایم آئی ٹی کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی گئی ہے جو مارکیٹ ریٹ اور گندم کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات پیش کرے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس میں 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ قابل تعریف ہے اس سے صوبے میں گندم کی قلت کا خاتمہ ہو سکے گا اور آٹے کی قیمتوں میں کمی آئے گی۔ جہاں تک وزیراعلیٰ نے سرکاری گندم سے متعلق بو ضابطگیوں کی اطلاعات کے نوٹس لینے کا تعلق ہے یہ بلاشبہ ایک اہم معاملہ ہے اس کی بڑے پیمانے پر تحقیقات کرنی چاہیے اوراس میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے انہیں اس کی باقاعدہ سزا دینی چاہئے کیونکہ یہ عناصر عوام سے روٹی چھیننے کے عمل میں شریک ہوں ان سے کسی بھی قسم کی کوئی رعایت نہیں ہونی چاہیئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: Balochistan Time Quetta

Dated: 01 MAR 2026 Page No. 15

Mitigating development gap

The Balochistan province covers an area of 347,190 sq.kms, equivalent to 43.6% of the total geographical area of Pakistan with 14.9 million population. Most of the population of Balochistan is scattered. The consequence of the extremely low population density in the province is that the costs of provision of basic services are relatively high. The UNDP National Human Development Report of 2020 has estimated the Human Development Index (HDI) of the four provinces for 2018-19. The overall value of the HDI of Pakistan is 0.570. The corresponding magnitude of Balochistan is 0.473. This places the province at a low level of human development. The difference is the largest in the education component of the HDI. It is 0.500 for Pakistan and only 0.332 in the case of Balochistan. The gap is relatively less in the health component. The gap in the literacy rate is very large. It is 60.7% in Pakistan and only 42% in Balochistan. And the gross primary enrollment rate is 85.5% in Pakistan and 58.1% in Balochistan. The percentage of out-of-school children in Pakistan is 35.5% and as high as 58% in Balochistan. There are other key indicators also of the development gap.

The population of youth in the province was 2.8 million in 2023. The labour force of youth, aged 15 to 24 years, was 2.2 million. This implied a labour force participation rate of over 78%. However, the Census reports an extraordinarily high rate of unemployment among the youth in Balochistan. It is estimated at over 37%. As such over 0.6 million youth are unemployed. Overall, the number of 'idle youth' in Balochistan, who are in the labour force but unemployed and those who are not in the labor force and not undergoing education, is 1.5 million. This is an extremely high share of 53.6% of the total youth population in the provinces. The extreme backwardness of Balochistan requires that the federal PSDP should give priority to infrastructure projects in the province, especially to highways and irrigation.

Experts believe a well-defined ten-year tax holiday needs to be given for private investment in Balochistan. This should contribute to more effective exploitation, in particular, of the substantial mineral resources in the Province. The Benazir Income Support Programme should expand the coverage of quarterly support to families in Balochistan, given the very high incidence of poverty. Also, there is a need to promote productive absorption of youth by the offering of an employment guarantee scheme. The federal government must play a productive role in reducing the development gap in Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
6
16
llet No.
Dated: 01 MAR 2026 Page No.

Every School Open, Every Child Welcome

Great news from Gwadar. It deserves our applause and, more importantly, our full attention. The Gwadar District Administration and the Education Department have achieved something remarkable. In the entire district of Gwadar, not a single government school is closed. Let that sink in. All 313 schools are open. From primary to higher secondary, the doors are unlocked. Teachers are teaching, and students are learning. This is not a small feat. It is a monumental step forward. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti rightly praised this effort. He shared the news on social media, thanking the teams on the ground. Their hard work has paid off. But his message went further. He made a promise. He said no school in Balochistan will ever close again. No child in the province will be left out of school. This is a powerful promise. For too long, closed schools have been a sad symbol of neglect. They represented broken promises to the youngest generation. Gwadar is showing that this can change. It is showing that concrete action is possible. This achievement is not just a claim. The Education Authorities have confirmed it in writing. They have issued a formal certificate. It states that every school in Gwadar is functioning. This paperwork matters.

It shows accountability. It turns a goal into a verified fact. This certificate is a challenge to every other district. It sets a new standard. If Gwadar can do it, why can't others? The Chief Minister says work is moving fast to reopen inactive schools across Balochistan. The success in Gwadar must be the blueprint. Education is the very foundation of a society's future. An open school is more than a building. It is a beacon of hope. It is a promise of a better life. For a child, it means a chance to dream. For a community, it means progress. For a province like Balochistan, it is the key to unlocking its immense potential. When a school closes, that hope dims. Children are left without structure or opportunity. Their potential fades. The whole community suffers. Keeping every school open is the first, most basic duty to our children. Gwadar has remembered this duty. Opening schools is the first step. The next step is just as crucial. We must ensure the quality of education inside those schools. We need dedicated teachers, proper learning materials, and a safe environment for students. The goal must be not just open doors, but excellent education. The commitment shown by the Gwadar administration must now be matched by sustained support. This momentum must continue.

The provincial government must provide the funds and the focus. They must turn the promise of "no closed schools" into the reality of "no child left behind." Well done, Gwadar District Administration. Well done, Education Department. You have shown what is possible with determination and hard work. You have given the children of your district a gift. You have given the whole province a model to follow. Chief Minister Bugti's vision is bold. A Balochistan where every child is in school is a brighter Balochistan for everyone. Let the success of Gwadar be the spark. Let this be the turning point. The journey of a thousand miles begins with a single step. In Gwadar, they have not just taken a step. They have run a full sprint. It is time for the rest of the province to catch up. The children of Balochistan are waiting. Their future starts today, in a classroom that is open and ready for them.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

6

Dated: 01 MAR 2026 Page No. 17

نیا عالمی انتشار اور قومی استحکام

تحریر:۔عنایت الرحمن

قارئین اس فلم کا ذرا تصور کریں جو رات کی تاریکی میں کسی سنسان سینما ہال میں اکیلا بیٹھا ایک ہارر مووی دیکھ رہا ہو۔ ہر لمحہ اچانک ابھرتی چیخ، ہر منظر میں چھپا ہوا خوف، ہر خوبصورت چہرے کے پیچھے پوشیدہ درندگی یہ سب کچھ اس کے اعصاب کو مفلوج کر رہا ہے۔ پردہ سکرین پر پھیلے خوف سے اس کے پسینے چھوٹنے لگتے ہیں اور اسے کچھ سمجھ نہیں آتا کہ اپنی آنکھیں بند کرلے یا کانوں میں انگلیاں ٹھونس دے، فلم کا ہر کردار پہلے کردار سے زیادہ بھیانک روپ اختیار کرتا دکھائی دیتا ہے وہ نجات دہندہ کا منتظر رہتا ہے مگر ہر وہ کردار جسے وہ نجات سمجھتا ہے اس کی نقاب کشائی ایک نئی ہولناکی کو جنم دیتی ہے۔ کچھ ایسا ہی منظر نامہ آج کی عالمی سیاست پیش کر رہی ہے۔ ایک جانب ایپسٹین فائلز نے خوشنما چہروں و بظاہر اعلیٰ اخلاقی قدروں کی حامل شخصیات کی درندگی عالمی سطح پر عیاں کر دی ہے اور جو مسیحا سمجھے جاتے تھے وہ شیطان سے بھی بدتر روپ میں سامنے آئے ہیں دوسری جانب غزہ میں سسکتی انسانیت اشرف المخلوقات کے ٹائٹل پر سوالیہ نشان ہے لگتا ایسا ہے کہ پوری دنیا میدان جنگ میں تبدیل ہو رہی ہے طاقت کے مراکز صف آرا ہو رہے ہیں، پراکسی جنگیں جاری ہیں، وسائل پر قبضے کی دوڑ ہے، اور دنیا ایک نئے عالمی انتشار "نیو ورلڈ ڈس آرڈر" کی گرفت میں دکھائی دیتی ہے۔

دوسری جنگِ عظیم کے بعد تشکیل پانے والا عالمی نظام جس کی سربراہی امریکہ کر رہا تھا اب اپنی افادیت کھو چکا ہے۔ اُس عہد میں قائم کیے گئے ادارے اقوام متحدہ، عالمی بینک، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور عالمی تجارتی تنظیم مستحکم قواعد پر مبنی عالمی نظام کے ضامن سمجھے جاتے تھے بری طرح ناکام ہو گئے ہیں۔ آج سلامتی کونسل کے مستقل اراکین P5 کی ویٹو طاقت اکثر عالمی فیصلوں کو یرغمال بنالیتی ہے۔ فلسطین سے یوکرین تک اور شام سے سوڈان تک، عالمی ادارے تنازعات کے حل میں مؤثر کردار ادا کرنے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ مسئلہ صرف بے عملی کا نہیں بلکہ نمائندگی کے فقدان کا بھی ہے۔ افریقہ جیسے براعظم کے مسائل ایجنڈے پر تو غالب ہیں یعنی سلامتی کونسل کے ایجنڈے کا نصف سے زیادہ حصہ افریقی تنازعات سے متعلق ہے لیکن کوئی بھی افریقی ملک مستقل نشست نہیں رکھتا۔ یہی عدم توازن عالمی بیڈ گورننس کی جڑ ہے۔

گلوبلائزیشن کے بعد اب ڈی گلوبلائزیشن، بڑھتی ہوئی کثیر قطبیت، ماحولیاتی بحران، ڈیجیٹل معیشت اور ٹیکنالوجی کی بالادستی نے بین الاقوامی تعلقات کی ہیئت بدل دی ہے۔ بڑی طاقتوں کی مسابقت چھوٹے اور ترقی پذیر ممالک کو براہ راست متاثر کر رہی ہے۔ عالمی مالیاتی دباؤ، تجارتی پابندیاں، توانائی بحران اور موسمیاتی تبدیلی جیسے عوامل تیسری دنیا کے ممالک کی معیشتوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ یوں عالمی بیڈ گورننس کا بوجھ اُن ریاستوں پر زیادہ پڑتا ہے جو پہلے ہی داخلی کمزوریوں کا شکار ہوں۔

پاکستان اسی عالمی ہلچل کے مرکز میں کھڑا ہے۔ اس کی جغرافیائی حیثیت اسے غیر معمولی اسٹریٹجک اہمیت دیتی ہے۔ مشرق میں بھارت کے ساتھ تاریخی تنازعات، مغرب میں افغانستان کی غیر یقینی صورتحال، جنوب مغرب میں ایران کے ساتھ حساس سرحد اور شمال میں چین جیسی ابھرتی عالمی طاقت یہ سب پاکستان کو ایک ایسے جغرافیائی چوراہے پر لا کھڑا کرتے ہیں جہاں ہر فیصلہ علاقائی توازن کو متاثر کر سکتا ہے۔ چین کا بیلٹ اینڈ روڈ اقدام اور اس میں پاکستان کی شمولیت، امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی رقابت، افغانستان میں عدم استحکام اور مشرقِ وسطیٰ کی کشیدگی یہ سب عوامل پاکستان کی داخلی سیاست اور خارجہ پالیسی پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ پاکستان کا سیاسی نظام عوام اور خواص دونوں میں ہمیشہ زیر بحث رہتا ہے اور اسے ہائبرڈ نظام کہہ کر تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے جبکہ ایسے عالمی ماحول میں پاکستان کا ہائبرڈ نظام محض ایک سیاسی اصطلاح نہیں بلکہ ایک عملی ضرورت کے طور پر سامنے آتا ہے۔ ہائبرڈ ماڈل، جس میں جمہوری ڈھانچہ اور ریاستی اداروں کی مضبوط شمولیت شامل ہوتی ہے، دراصل ایک عبوری انتظام ہے جس کا مقصد سلامتی، پالیسی تسلسل اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ دنیا کے کئی ممالک ترکی، روس، مصر اور انڈونیشیا کسی نہ کسی شکل میں ایسے ماڈل کا تجربہ رکھتے ہیں۔ لہٰذا پاکستان کا تجربہ عالمی رجحان سے جدا نہیں۔

پاکستان کی سیاسی تاریخ عدم استحکام، بار بار کی حکومتوں کی تبدیلی، کمزور ادارہ جاتی ڈھانچے اور شدید سیاسی پولرائزیشن سے عبارت رہی ہے۔ ایسے میں مکمل مثالی جمہوری ماڈل کی فوری توقع حقیقت پسندانہ نہیں۔ قومی سلامتی کے چیلنجز، دہشت گردی کے خطرات اور معاشی بحران جیسے عوامل ایک ایسے نظام کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں جس میں ریاستی ادارے ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں۔ اگر یہ ہم آہنگی قومی مفاد، آئینی دائرے اور ادارہ جاتی توازن کے اندر رہے تو یہ استحکام کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

حکومتِ پاکستان کی جانب سے گڈ گورننس کے لیے کیے گئے اقدامات اسی سوچ کی عکاسی کرتے ہیں۔ ڈیجیٹلائزیشن، ای گورننس، ٹیکس نظام کی اصلاحات، کفایت شعاری مہم، اور مالیاتی نظم و ضبط پر زور یہ سب انتظامی بہتری کی جانب پیش رفت ہیں۔ سرکاری محکموں میں کارکردگی کے اشاریے متعارف کرانا، شفافیت بڑھانا اور احتساب کے عمل کو مؤثر بنانا اس امر کا اظہار ہے کہ ریاست اندرونی اصلاحات کے ذریعے عالمی دباؤ کا مقابلہ کرنا چاہتی ہے۔ گڈ گورننس محض نعرہ نہیں بلکہ ریاستی بقا کی شرط بن چکی ہے۔ اس تناظر میں صوبہ بلوچستان کی بات کی جائے تو بلوچستان، جو رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا اور وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، پاکستان کی سلامتی اور ترقی دونوں کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ صوبہ دہشت گردی، علیحدگی پسندی، معاشی پسماندگی اور تاریخی محرومیوں جیسے مسائل کا سامنا کرتا رہا ہے۔ مگر اس کے باوجود یہاں اصلاحات کا عمل جاری ہے۔ موجودہ صوبائی قیادت نے گورننس کی بہتری کو اپنی ترجیح قرار دیا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ساٹھ نکاتی اصلاحاتی ایجنڈا پیش کیا جس کا محور میرٹ، شفافیت اور جواب دہی ہے۔ سرکاری تقرریوں میں سیاسی اثر و رسوخ کم کرنے، محکموں کی کارکردگی جانچنے کے لیے کلیدی کارکردگی اشاریے (KPIs) [illegible] گورننس کی سمت اشارہ کرتے ہیں۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے جن اصلاحات کے نفاذ میں اہم کردار ادا کیا ہے تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انتظامی بہتری، مالیاتی ڈھانچے کی تنظیم نو، پالیسی ڈیلیوری [illegible] امپلیمنٹیشن ونگ کا قیام اور وسائل کے شفاف استعمال پر زور یہ سب اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ صوبائی حکومت ادارہ جاتی مضبوطی چاہتی ہے۔ اگرچہ مسائل پیچیدہ ہیں، مگر اصلاح کی سمت میں سفر شروع ہو چکا ہے۔

بلوچستان کے لیے قلیل مدتی اقدامات میں امن و امان کی بحالی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور مقامی حکومتوں کا فعال کردار ضروری ہے۔ وسط مدتی حکمت عملی میں انفراسٹرکچر کی ترقی، صنعتوں کا قیام، معدنی وسائل کا شفاف استعمال اور روزگار کے مواقع شامل ہونے چاہئیں۔ طویل مدتی منصوبہ بندی میں تعلیم کے معیار کی بہتری، فنی تربیت، قبائلی تنازعات کا مکالمے کے ذریعے حل اور گوادر کی مکمل استعداد کا استعمال شامل ہے۔ اگر وفاق اور صوبہ باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں تو بلوچستان نہ صرف اپنی تقدیر بدل سکتا ہے بلکہ قومی معیشت کا محرک بھی بن سکتا ہے۔

عالمی بیڈ گورننس کے اس دور میں پاکستان کے لیے سب سے بڑا چیلنج داخلی استحکام اور مؤثر حکمرانی ہے۔ ہائبرڈ ماڈل کو مستقل حل نہیں بلکہ عبوری استحکام کے ذریعے مکمل جمہوری بلوغت کی طرف سفر کا ذریعہ ہونا چاہیے۔ گڈ گورننس، قانون کی حکمرانی، شفافیت اور عوامی شمولیت وہ ستون ہیں جن پر ایک مضبوط ریاست کھڑی ہو سکتی ہے۔ آج پاکستان کو بھی ایسے شعور کی ضرورت ہے جو حقیقت پر مبنی ہو، عالمی انتشار کے شور میں داخلی صفوں کو مضبوط کرتا ہو، اداروں کو مستحکم بنانا اور عوامی اعتماد بحال کرنا اس کا مقصود ہو۔ اگر ریاست اور عوام ایک مشترکہ وژن کے ساتھ آگے بڑھیں تو عالمی منظر نامے کی خوفناکی کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے اور اسی طرح داخلی طور پر امید، استحکام اور ترقی کے روشن منزل پر پہنچا جا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 MAR 2026

Page No. 18

خطے میں جنگ کے بادل: سرحدی آپریشن اور مشرقِ وسطیٰ کی آگ

دنیا اس وقت ایک بار پھر غیر یقینی کے دہانے پر کھڑی ہے۔ ایک طرف پاکستان کی مغربی سرحد پر سیکیورٹی کی سنگین صورتحال نے ایک بڑے فوجی اقدام کو جنم دیا ہے، تو دوسری طرف مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نے عالمی طاقتوں کو براہ راست آمنے سامنے لا کھڑا کیا ہے۔ یہ دونوں واقعات محض علاقائی نوعیت کے نہیں بلکہ ان کے اثرات عالمی سیاست، معیشت اور امن و امان پر مرتب ہو سکتے ہیں

پاکستانی سکیورٹی فورسز کی جانب سے سرحد پار دہشتگردی کے خلاف شروع کیا گیا آپریشن ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب گزشتہ کئی ماہ سے خصوصاً بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کے واقعات میں واضح اضافہ دیکھا جا رہا تھا۔ خودکش حملے، بم دھماکے اور ٹارگٹ کلنگ جیسے واقعات نے عوامی زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا تھا۔

پاکستان بارہا افغانستان کی مبوری...

عالمی اور علاقائی کشیدگی کے اثرات ہمیشہ سرحدی اور حساس صوبوں پر سب سے پہلے اور سب سے زیادہ مرتب ہوتے ہیں۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان بڑھتی ہوئی عسکری تناؤ کی صورت میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والا صوبہ بلوچستان ہی ہو سکتا ہے۔

بلوچستان کی طویل اور غیر محفوظ سرحد نہ صرف جغرافیائی طور پر چیلنجنگ ہے بلکہ تاریخی طور پر اسمگلنگ، غیر قانونی نقل و حرکت اور عسکریت پسندوں کی دراندازی کا راستہ بھی رہی ہے۔ اگر سرحد پار کارروائیاں طویل ہوتی ہیں تو:

سرحدی اضلاع میں سکیورٹی آپریشنز میں اضافہ ہوگا، تجارتی راستے متاثر ہوں گے، مقامی آبادی کو نقل مکانی یا کاروباری نقصان کا سامنا ہو سکتا ہے، خاص طور پر چمن، قلعہ عبداللہ اور دیگر سرحدی علاقے معاشی طور پر سرحدی تجارت پر انحصار کرتے ہیں۔ کشیدگی کی صورت میں روزگار کے مواقع مزید محدود ہو سکتے ہیں۔

.2 دہشتگردی کا ردعمل اور اندرونی امن

اگر عسکری کارروائیوں کے ردعمل میں شدت پسند گروہ پاکستان کے اندر کارروائیاں تیز کرتے ہیں تو بلوچستان کے شہری مراکز، بالخصوص کوئٹہ، دوبارہ ہائی الرٹ صورتحال میں جا سکتے ہیں۔ ماضی میں کالعدم تنظیم تحریک طالبان پاکستان اور دیگر گروہوں نے

تحریر:- خلیل احمد

یہاں حملوں کی ذمہ داری قبول کی ہے۔

اس صورت میں:

ترقیاتی منصوبے سست پڑ سکتے ہیں

سرمایہ کاری متاثر ہو سکتی ہے

عوامی اعتماد پر منفی اثر پڑ سکتا ہے

بلوچستان چین پاکستان اقتصادی راہداری کا مرکزی محور ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری اور خصوصاً گوادر پورٹ کی اسٹریٹیجک اہمیت کے پیش نظر کسی بھی قسم کا علاقائی عدم استحکام بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متاثر کر سکتا ہے۔

اگر خطے میں وسیع تر کشیدگی بڑھتی ہے، خصوصاً ایران اور امریکہ کے مابین، تو بحیرہ عرب میں بحری نقل و حرکت متاثر ہو سکتی ہے، جس کا براہ راست اثر گوادر اور ساحلی پٹی کی معیشت پر پڑے گا۔

بلوچستان کی سرحد صرف افغانستان سے ہی نہیں بلکہ ایران سے بھی ملتی ہے۔ اگر ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی شدت اختیار کرتی ہے تو: سرحدی نگرانی سخت ہو سکتی ہے

غیر رسمی تجارت اور تیل اسمگلنگ متاثر ہو سکتی ہے

مہاجرین یا غیر قانونی آمد و رفت میں اضافہ ہو سکتا ہے

اس کے علاوہ ایران پر پابندیوں یا جنگی صورتحال کی صورت میں بارڈر مارکیٹس اور مقامی معیشت پر فوری دباؤ پڑے گا۔

بلوچستان پہلے ہی سیاسی طور پر حساس اور ترقیاتی اعتبار سے پسماندہ صوبہ سمجھا جاتا ہے۔ اگر سکیورٹی صورتحال مزید کشیدہ ہوتی ہے تو:

نوجوانوں میں بے چینی بڑھ سکتی ہے،

سیاسی بیانیے سخت ہو سکتے ہیں

وفاق اور صوبے کے درمیان ہم آہنگی کا امتحان ہوگا

ایسے میں ضروری ہوگا کہ سکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ سیاسی مکالمہ، روزگار کے مواقع اور مقامی نمائندوں کو اعتماد میں لینے کا عمل بھی مضبوط کیا جائے۔

بلوچستان اس وقت جغرافیائی لحاظ سے ایک ایسے چوراہے پر کھڑا ہے جہاں مشرق وسطیٰ، جنوبی ایشیا اور وسطی ایشیا کی سیاست آپس میں جڑتی ہے۔ اگر عالمی اور علاقائی قیادت نے دانشمندی کا مظاہرہ نہ کیا تو اس کے سب سے گہرے اثرات انہی خطوں پر پڑیں گے جو پہلے ہی عدم استحکام کا شکار ہیں۔

لہٰذا ضروری ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کو محض سکیورٹی لینز سے نہ دیکھے بلکہ اسے معاشی، سفارتی اور سیاسی حکمت عملی کا مرکزی جزو بنائے۔ کیونکہ اگر بلوچستان مستحکم ہوگا تو پاکستان مستحکم ہوگا اور اگر یہاں عدم استحکام بڑھا تو اس کے اثرات پورے ملک میں محسوس کیے جائیں گے۔

CamScanner